خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ ٱلْقُرْءَانَ وَعَلَّمَهُ

تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے (بخاری:5027)

آؤ قرآن پڑھیں

آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ

ورک بک کے ساتھ

Book-1

تالیف

ڈاکٹر عبدالعزیز عبدالرحیم

بانی وڈائریکٹر: انڈراسٹینڈ القرآن اکیڈمی

UNDERSTAND AL-QURAN ACADEMY

www.understandquran.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

فہرست اسباق

سبق نمبر	سبق کا نام	صفحہ نمبر
	پیش لفظ	IV
	اکیڈمی کا تعارف	V
	اس کتاب کو کیسے استعمال کریں	VI
	ہدایات برائے اسباق کی منصوبہ بندی	VII
	تعارفِ مخارج	IX
	عربی حروف بنانے کی لکیریں	X
	حصّہ اوّل — حروفِ تہجّی	
01	میم - باء	11
02	واؤ - فاء	12
03	ثاء - ذال - ظاء	15
04	تاء - دال - طاء	16
05	زاء - سین - صاد	19
06	لام - نون - راء	20
07	جیم - شین - یاء	23
08	ضاد - کاف - قاف	24
09	ہمزہ - ہا	27
10	عین - حاء	28
11	غین - خاء	31
12	حروفِ تہجّی	34
	حصّہ دوم — حرکات	
13	زبر	38
14	الف مد (ـَا)	40
15	زیر	44
16	یاء مد (ـِی)	46
17	پیش	50
18	واؤ مد (ـُو)	52
19	اعادۂ اسباق - 13 تا 18	56
20	کھڑا زبر (ـٰ)	57
21	کھڑا زبر، کھڑی زیر (ـٖ)، الٹا پیش (ـٗ)	61
22	سکون ـْ	63
23	نرم واؤ (ـَوْ)	69
24	نرم یاء (ـَیْ)	71
25	ہمزۂ ساکنہ (ءْ)	75
26	قلقلہ والے حروف	77
27	ہَمْس (ك اور ت پر سکون)	81
28	اعادۂ اسباق - 20 تا 27	83
29	دو زبر ـً	86
30	دو زیر ـٍ	88
31	دو پیش ـٌ	92
32	شدّہ ـّ	94
33	شدّہ پر دو زبر، دو زیر، دو پیش	98
	تجوید کی عملی مشق	101
	حروف کے مخارج	104
	اسلامیات	106
	ہدایات برائے اساتذہ - حروف کی تعلیم	115

اس کتاب کو کیسے استعمال کریں

کتاب کے بارے میں:

''آؤ قرآن پڑھیں آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ'' (حصہ اول و حصہ دوم) میں قرآن کو تجوید کے ساتھ پڑھنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ان کتابوں کو پہلی کلاس اور دوسری کلاس میں بتدریج پڑھایا جاسکتا ہے۔ ''آؤ قرآن پڑھیں آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ'' (حصہ اول) مبتدی طلبہ کے لیے ہے جو اس انداز میں مرتب کی گئی ہے کہ اسکولی نصاب سے موافقت رہے اور پورے تعلیمی سال میں اسے پڑھایا جاسکے، ضرورت پڑنے پر اسے بڑی کلاس کے طلبہ کو بھی پڑھایا جاسکتا ہے۔

یہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے:

- پہلے حصہ میں ''آؤ قرآن پڑھیں آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ'' موجود ہے۔
- دوسرے حصہ میں اسلامیات شامل ہے۔

حصہ اول: سبق نمبر: 1 سے سبق نمبر: 12 تک تمام حروف تہجی موجود ہیں تا کہ ان حروف کی اشکال، ان کی آواز اور ان کو لکھنے کی مشق پر توجہ رہے، جبکہ سبق: 13 تا سبق: 33 میں حرکات سکھائی گئی ہیں۔ان اسباق میں موجود متعدد مشقوں کے ذریعہ طلبہ میں صوتی و بصری ذخیرۂ الفاظ کو تیار کیا جاتا ہے، آخر میں اساتذہ کے لیے نوٹ بھی دیا گیا ہے کہ طلبہ کو کہانیوں کی مدد سے حروف کس طرح پڑھائے جائیں، نیز ٹیچر گائڈ میں قرآن لیب کی سرگرمیاں بھی دی گئی ہیں۔سبق کے اعتبار سے دی گئی سرگرمیاں سیکھے ہوئے مضمون کو پختہ کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں، اسی طرح ان سرگرمیوں سے طلبہ سیکھنے کے عمل میں کتنا مشغول ہیں اس کا بھی پتہ چلتا ہے، جس کے نتیجے میں اعلیٰ درجہ کی تعلیم کا حصول ممکن ہوتا ہے۔

حصہ دوم: اس میں اسلامیات کے عنوان پر آسان اور سہل انداز میں اسباق دیے گئے ہیں، ہر سبق میں یہ مضامین شامل ہیں: عقائد، دعا، حدیث، اخلاق، سیرت، قرآن۔ان مضامین کا انتخاب اس طرح کیا گیا ہے کہ طلبہ کو روزانہ کی زندگی سے مانوس لگیں اور عمل کرنے اور سمجھنے کے اعتبار سے آسان محسوس ہوں۔روزانہ پڑھی جانے والی سورتیں، دعائیں اور اذکار زبانی یاد کروانے کا اہتمام کیا جائے۔

کورس کی ترتیب و تنظیم:

1. اس کورس کو بہتر انداز میں مکمل کرنے کے لیے ہفتہ بھر میں کم از کم چار تدریسی گھنٹے (پیریڈ) مطلوب ہیں۔
2. بہتر یہ ہے کہ انڈر اسٹینڈ قرآن اکیڈمی کی جانب سے سند یافتہ ٹیچر یہ کورس پڑھائے، ٹیچر ٹریننگ کی سند کے تعلق سے ہماری ویب سائٹ ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔
3. یہ کورس اسمارٹ کلاس روم میں پریزینٹیشن اور ویڈیو کی مدد سے بھی پڑھایا جاسکتا ہے۔
4. یہ کورس ٹیکسٹ بک، ورک بک، پریزینٹیشن، ویڈیوز، پوسٹرز، فلیش کارڈز، گیمس اور ٹیچر گائڈ پر مشتمل ہے۔
5. سیکھنے کے عمل کو بڑھانے اور طلبہ کو مشغول رکھنے کے لیے قرآن لیب کی سرگرمیاں (activities) اس نصاب کا حصہ ہیں۔
6. مزید تفصیلات کے لیے ویب سائٹ سے رجوع کیا جائے: www.understandquran.com/teacher_resources.html

یہ تفصیل اس وقت ہے جب اس کورس کے لیے تیس ہفتے (3 پیریڈ/ہر ہفتہ) مخصوص کیے جائیں۔یہاں سالانہ شیڈول کا ایک نمونہ دیا جارہا ہے۔

سبق: 1 تا سبق: 12 میں ہر سبق کے لیے دو پیریڈ مطلوب ہیں۔پہلے پیریڈ میں حروف کی تشریح اور مشق ہو جبکہ دوسرے پیریڈ میں قرآن لیب کی سرگرمیاں ہوں، اس میں ورک بک اور دیگر سرگرمیاں کروائی جائیں۔ مجموعی پیریڈ: 24 پیریڈ

سبق: 13 تا سبق: 33 میں بھی ہر سبق کے لیے دو پیریڈ مطلوب ہیں۔پہلے پیریڈ میں تشریح ہو اور دوسرے پیریڈ میں قرآن لیب کی سرگرمیاں ہوں، جہاں مختلف سرگرمیوں کی مدد سے سکھائے گئے مضمون کو پختہ کروایا جائے۔ مجموعی پیریڈ: 40 پیریڈ

اسلامیات (8 اسباق – ہر سبق کے لیے 2 پیریڈ) مجموعی پیریڈ: 16 پیریڈ

کوئز، امتحان اور اعادہ (10 پیریڈ) مجموعی پیریڈ: 10 پیریڈ

ہدایات برائے اسباق کی منصوبہ بندی

نیچے لیسن پلان کے اجزاء متعینہ وقت کے ساتھ ذکر کیے گئے ہیں، استاد اپنی ضرورت کے لحاظ سے انہیں لے سکتا ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے اس لنک سے استفادہ کریں:

www.understandquran.com/teacher_resources.html

نمبرشمار	عنوان	وقت (منٹ)
1	ابتداء / سلام (تفصیلی فہرست کے لیے ٹیچر گائڈ دیکھیں) • کلاس میں استاد کی آمد نہایت پر جوش اور بہتر انداز میں اور مسکراہٹ بھرے چہرے کے ساتھ ہو! • استاد تمام طلبہ کی جانب دیکھتا رہے اور خوشگوار طریقے سے اتنی آواز میں سلام کرے کہ تمام طلبہ سن سکیں۔ • ابتدائی پانچ منٹ میں اپنا سامان مرتب کرنے یا حاضری لینے کا کام نہ کریں نہ ہی طلبہ کو کسی دوسرے کام میں لگائیں۔ • طلبہ سے مثبت اور شوق دلانے والا نکتہ کہیں، درسگاہ میں خوشی اور مثبت ماحول پیدا کرنے کی غرض سے طلبہ کو احساس دلائیں کہ آج آپ بہت اچھے موڈ میں ہیں۔ طلبہ میں موجود خامیوں یا کوئی اور منفی بات کا یا نظام یا موسم وغیرہ کے منفی پہلوؤں پر تبصرہ نہ کریں۔ • طلبہ سے پوچھیں: "كَيْفَ حَالُكُمْ" اور انہیں جواب میں مسکراتے ہوئے "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" کہنا سکھائیں۔	1
2	تزکیہ: (اللہ کا ذکر) کسی ذکر یا دعا کو منتخب کریں اور اسے لفظی ترجمہ کے ساتھ تین مرتبہ دہرائیں، پھر اس کے بعد دعا یا ذکر کی صرف عربی عبارت اس مقصد سے دہرائیں کہ طلبہ کو وہ دعا یا ذکر اور اس کا ترجمہ زبانی یاد کرنے میں مدد ہو۔ ایک ہی دعا ہفتہ بھر یا اس سے زیادہ پڑھائی جا سکتی ہے۔	1
3	تربیت / زندگی میں کام آنے والی مہارتیں: (اسلام پر روزانہ کی زندگی میں عمل کرنے کے لیے رہنمائی کرنا) • طلبہ میں زندگی میں کام آنے والی مہارتیں پیدا کرنا اور انہیں اچھے اخلاق سے آراستہ کرنا تدریس کا ایک اہم اور بنیادی حصہ ہے۔ • روزانہ طلبہ کو قرآن مجید اور سنت رسول ﷺ کی روشنی میں حاصل ہونے والی مہارتوں سے آگاہ کرتے رہیں۔ • مثال کے طور پر مسکرانا، غصہ پر قابو پانا، والدین کو خوش رکھنا، سلام کرنا، دوسروں کی غلطیوں کو معاف کرنا، خود کی غلطی پر معافی مانگ لینا وغیرہ۔ یہ تمام چیزیں سیرت رسول ﷺ، صحابہ کرام اور نیک لوگوں کے واقعات کی مدد سے سکھائی جائیں۔	1
4	طلبہ کے لیے دعا: • استاد و شاگرد کے درمیان ایک سچا اور مفید تعلق پیدا کرنے کے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ استاد اپنے طلبہ کے حق میں خیر خواہ ہو۔ اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ وہ روزانہ طلبہ کو کوئی نہ کوئی دعا دیتا رہے۔ مثال کے طور پر استاد اپنے شاگرد کو دعا دیتے ہوئے کہے: اللہ تعالیٰ آپ کو دنیا میں بھی کامیابی عطا فرمائے اور آخرت میں جنت سے نوازے۔	½
5	اسلامی تعلیمات (اسلامیات): اس حصہ میں اسلامیات کے مضامین مختصر انداز میں شامل کیے گئے ہیں۔	5
6	سورتوں کی مشق (حفظ اور تجوید میں مہارت): طلبہ استاد کے پڑھنے کے بعد دہرائیں اور اس دوران استاد تجوید میں ہونے والی عام غلطیوں کی نشاندہی کر لے۔	2
7	اعادہ: نئے سبق کی ابتدا کرنے سے پہلے گزشتہ سبق کا اعادہ کر لیا جائے، اس سے گزشتہ اسباق میں پڑھے گئے مواد کو ذہن میں تازہ رکھنا آسان ہوتا ہے۔ اسباق کے اعادہ کے لیے ایک مجوزہ خاکہ ٹیچرس گائڈ کے تحت فراہم کیا گیا ہے۔	3
8	"آؤ قرآن پڑھیں" سبق: ہر سبق کو پڑھنے سے حاصل ہونے والے فوائد و نتائج کی فہرست بنائیں۔ نیز نئے سبق کی ابتدا کرنے سے پہلے کچھ سوالات ضرور پوچھے جائیں۔ واضح ہدایات: اس کے تحت عنوان، کسی قاعدہ یا حرف کی وضاحت یا استعمال کے لیے کچھ مثالیں دی گئی ہیں (اگر ضرورت ہو تو)	10
9	مشق: بصری ذخیرۂ الفاظ پیدا کریں: یعنی طلبہ میں ایسی مہارت پیدا کی جائے کہ وہ کسی بھی لفظ کو دیکھ کر ایک سیکنڈ میں اسے پہچان لیں۔ یہ اس وقت ممکن ہو گا کہ طلبہ مختلف الفاظ استاد کے پڑھانے کے بعد کئی بار دہرائیں، اس بات کو یقینی بنائیں کہ طلبہ دو سیکنڈ کے اندر الفاظ کو پڑھنے کے قابل بن جائیں۔ صوتی ذخیرۂ الفاظ پیدا کریں: یعنی طلبہ اس قابل ہوں کہ استاد سے سننے کے بعد فوراً وہ اس لفظ کو دہرا سکیں۔	8
10	قرآن لیب: اس سیشن کو قرآن لیب میں منعقد کیا جائے جہاں قرآن کی زبان سیکھنے میں معاون وسائل موجود ہوں، جیسے فلیش کارڈز، پوسٹرز، ریت پر لکھنا، بلاک، پہیلیاں اور دیگر تعلیمی سرگرمیاں۔ کوشش کریں کہ طلبہ مشغول رہیں اور معیاری تعلیم حاصل کریں، اس بات کو یقینی بنائیں کہ طلبہ سخت محنت کریں اور گروپس کے آپسی مقابلے اور لکھنے کی مشق بھی ہو۔	30
11	طلبہ کا جائزہ: • اجتماعی جائزہ: استاد تمام طلبہ کا مجموعی طور پر امتحان لے کہ ان کی الفاظ کو سمجھنے، یاد کرنے کی بصری و صوتی صلاحیت کیسی ہے۔ • انفرادی جائزہ: جو طلبہ پڑھنے اور سیکھنے کے مرحلہ میں کمزور محسوس ہوں ان کو مزید توجہ اور اصلاح کی غرض سے اضافی کلاس میں بھیجیں۔ خلاصہ یہ کہ طالب علم پڑھنے، لکھنے قرآنی الفاظ کو درست ادا کرنے اور تلاوت کے دوران قواعد تجوید کا اطلاق کرنے کے قابل ہو جائے۔	5
12	نظر ثانی اور سبق کا اختتام: کلاس میں طلبہ نے جو کچھ پڑھا، مختصر طور پر اس کا خلاصہ پیش کیا جائے۔	2

حصّہ اوّل

تعارفِ مخارِج
حروفِ تہجّی

حروف کی آواز کے نکلنے کی جگہ کو مخرَج کہتے ہیں، مخارِج ، مخرَج کی جمع ہے،کسی حرف کا مخرَج معلوم کرنا ہو تو اس کو ساکن کردیں اور اس سے پہلے زبر والاالف (اَ) یعنی ہمزہ لگا کر پڑھیں، جہاں آواز ختم ہو وہی اس حرف کا مخرَج ہوگا، جیسے : اَجْ، اَمْ، اَقْ وغیرہ۔

مخارِج کو یاد رکھنے کے لیے ایک نظم دی جارہی ہے،اس کو اچھی طرح یاد کر لیجیے، معلّمین سے گزارش ہے کہ جب وہ نظم پڑھائیں تو ہر مخرَج پر (خود کے چہرے پر) انگلی سے اشارہ کریں اور بچوں سے بھی کروائیں۔

حروفِ تہجّی کی نظم

چار ہیں ہونٹوں سے: م ب و ف
زبان کی نوک سے ہیں بارہ:
ث ذ ظ،ت د ط، ز س ص، ل ن ر
زبان کے بیچ سے ہیں: ج ش ی
اور کناروں سے ہیں: ض ك ق
چھ ہیں حلق سے: ء ہ، ع ح، غ خ
اور منھ کے خالی حصہ سے الف

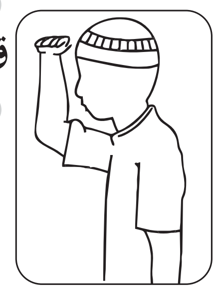

نُ +
ق غ خ
يَا +

موٹا، اونچا (استعلاء)

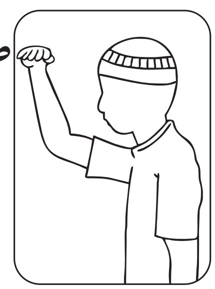

نُ +
ص ض ط ظ
يَا +

بہت موٹا، اونچا (إطباق)

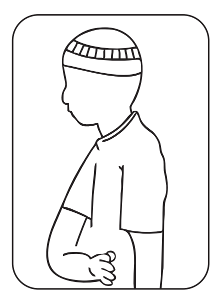

نیچا (استفالہ)

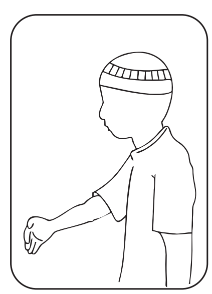

ـُ اللہ
رَا رُ رَ رُ

موٹا (تفخیم)

نوٹ: اس قاعدے میں مخارِج کا لحاظ کرکے حروف کو ترتیب دیا گیا ہے، تاکہ حروف کے ساتھ آسانی سے مخارِج بھی یاد ہو جائیں، آسانی کے لیے ہر حرف کے ساتھ اس کا تلفظ بھی دیا گیا ہے، بچوں کو اسی طرح حروف یاد کرائے جائیں۔

بچوں کے ذہنوں میں یہ بات بٹھادینی چاہیے کہ ہر حرف کو عربی کے صحیح مخرَج کے ساتھ ہی سیکھنا چاہیے۔

عربی حروف بنانے کی لکیریں (سٹروکس)

عربی زبان لکھنے کے لیے تین تین لکیروں کے چار ایسے مجموعے تیار کیے گئے ہیں جو لکھاوٹ سکھانے کو انتہائی آسان اور دلچسپ کر دیتے ہیں، مثلاً: س لکھنا ہو تو بجائے ہم یہ کہیں کہ اس طرح اس طرح لکھو، ہم کہیں گے چھوٹا کپ، چھوٹا کپ اور بڑا کپ۔

کھڑی لکیر ( )، آڑی لکیر ( )، ٹیڑھی لکیر ( )، پاؤ دائرہ ( )، آدھا دائرہ ( )، پورا دائرہ ( )

منی بوٹ ( )، چھوٹا کپ ( )، بڑا کپ ( )، زبان ( )، چھوٹا ٹک ( )، بڑا ٹک ( )

اب ان لکیروں سے ہم سارے حروف کچھ اس طرح لکھ سکتے ہیں

م: دائرہ، ٹیڑھی لکیر، کھڑی لکیر	ز: پاؤدائرہ پر نقطہ	ج: آڑی لکیر، بڑا ٹک، اندر نقطہ
ب: منی بوٹ کے نیچے نقطہ	س: چھوٹا کپ، چھوٹا کپ، بڑا کپ	ش: چھوٹا کپ، چھوٹا کپ، بڑا کپ، اوپر تین نقطے
و: چھوٹا دائرہ، آدھا دائرہ	ص: زبان، بڑا کپ	ی: چھوٹا ٹک، بڑا کپ
ف: چھوٹا دائرہ، منی بوٹ اور نقطہ	ل: کھڑی لکیر، بڑا کپ	ض: زبان پر نقطہ، بڑا کپ
ث: منی بوٹ پر تین نقطے	ن: بڑے کپ میں نقطہ	ك: کھڑی لکیر، منی بوٹ
ذ: آدھا دائرہ، نقطہ	ر: پاؤدائرہ	ق: پورا دائرہ، بڑا کپ، دو نقطے
ظ: زبان، کھڑی لکیر، نقطہ		
ت: منی بوٹ پر دو نقطے	ء: چھوٹا ٹک، ٹیڑھی لکیر ہ: پورا دائرہ	ع: چھوٹا ٹک، بڑا ٹک ح: آڑی لکیر، بڑا ٹک
د: آدھا دائرہ		غ: چھوٹے ٹک پر نقطہ، بڑا ٹک خ: آڑی لکیر پر نقطہ، بڑا ٹک
ط: زبان، کھڑی لکیر		

حصّہ دوم

حَرَکات

حرکات کی نظم

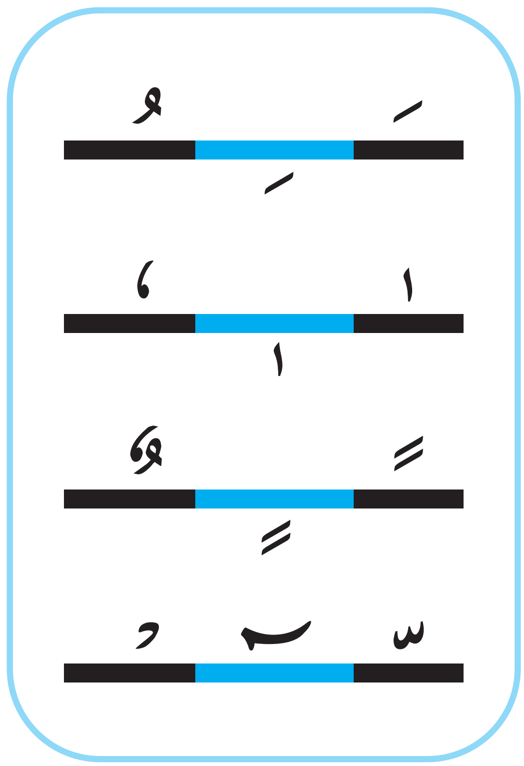

زبر
زیر
پیش

اَ
اِ
اُ

کھڑا زبر
کھڑی زیر
اُلٹا پیش

اَا
اِیْ
اُوْ

دوزبر
دوزیر
دوپیش

اَنْ
اِنْ
اُنْ

شدّہ
مد
سکون

شدّہ
مد
سکون

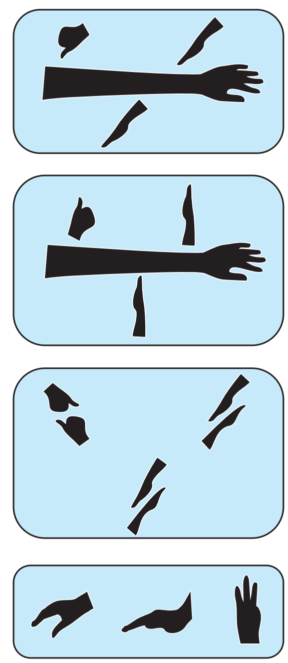

ـُوْ	ـِیْ	ـَا
واؤمد	یاءمد	الف مد

ـُنْ	ـِنْ	ـَنْ

حرکات کی نظم ٹی پی آئی کے طریقے پر پڑھی جائے گی جیسا کہ ویڈیو میں بتایا گیا ہے

اور وہ نظم ہے:

اَ، اِ، اُ

اَا، اِیْ، اُوْ

اَنْ، اِنْ، اُنْ

شدّہ، مد، سکون

سبق 13

زبر

زبر، زیر اور پیش کو حرکت کہتے ہیں، سب سے ہلکی حرکت جو آسانی سے ادا ہوتی ہے وہ زبر ہے، اس کو فتحہ بھی کہتے ہیں، اس کی آواز الف کی طرح ہوتی ہے مگر اس کو جلدی پڑھا جاتا ہے۔

1 زبر والی نظم

مخارِج اور صفات کے اشاروں کے ساتھ

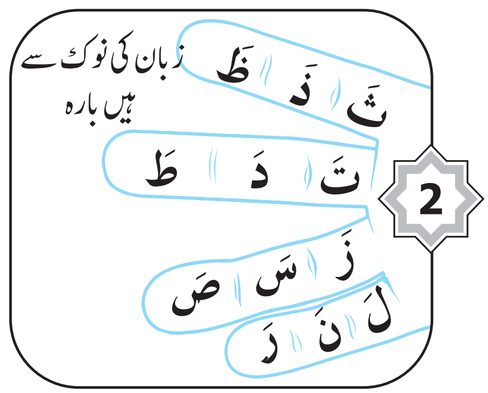

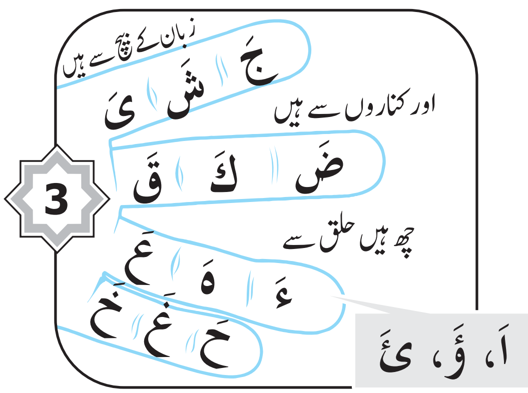

حروف کی چھوٹی شکلوں یا چہروں کے ساتھ

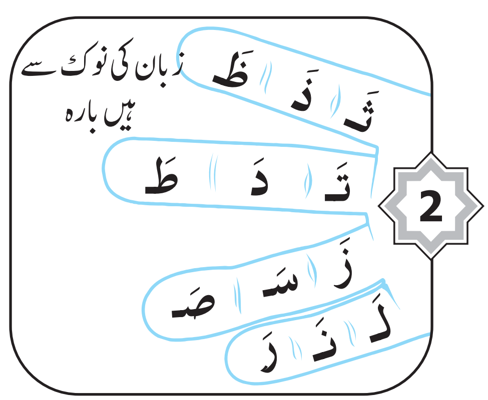

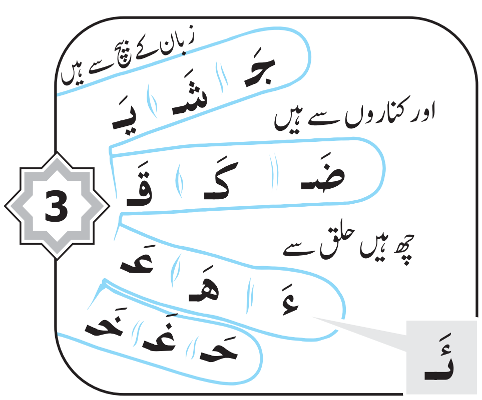

مشق: زبر

ہدایت برائے اساتذہ اس سبق میں وہی الفاظ پیش کیے گئے ہیں جو قرآن میں بہت زیادہ استعمال ہوئے ہیں۔ مشق کے دوران جن الفاظ کے نیچے ترجمہ لکھا گیا ہے ایک بار وہ ترجمہ بھی پڑھا دیا جائے؛ تاکہ یہ بات بچوں کے ذہن میں بیٹھ جائے کہ یہ بے معنی الفاظ نہیں ہیں اور قرآن پڑھنے کے ساتھ اس کو سمجھنے کا شوق بھی پیدا ہو۔

لَـ ـكَ	مَـ ـعَ	تَـ ـرَ
لَكَ	مَعَ	تَرَ
آپ کے لئے	ساتھ	آپ دیکھتے ہیں
جَـ ـعَـ ـلَ	مَـ ـعَـ ـكَ	تَـ ـرَكَ
جَعَلَ	مَعَكَ	تَرَكَ
خَـ ـلَـ ـقَ	بَـ ـلَـ ـغَ	اَخَـ ـذَ
خَلَقَ	بَلَغَ	اَخَذَ
وَ خَـ ـلَـ ـقَ	فَـ ـبَـ ـعَـ ـثَ	وَ جَـ ـعَـ ـلَ
وَخَلَقَ	فَبَعَثَ	وَجَعَلَ

سبق - 1

عقائد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ“۔

ترجمہ: ”اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (ا) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں“۔

قرآن

سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص کا ترجمہ کے ساتھ اعادہ کروایا جائے۔

حدیث

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”أَحَبُّ الْبِلَادِ إِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا، وَأَبْغَضُ الْبِلَادِ إِلَى اللّٰهِ أَسْوَاقُهَا“۔(مسلم: ٦٧١)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ جگہ مسجدیں ہیں اور سب سے ناپسند جگہ بازار ہے۔

دعا

”اَللّٰهُمَّ أَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ“۔(ابو داود: ١٥٢٢)

ترجمہ: اے اللہ! آپ کا ذکر کرنے، آپ کا شکر کرنے اور بہتر طریقہ پر آپ کی عبادت کرنے میں میری مدد فرمایئے۔

سیرت رسول ﷺ

نبوت ملنے کے بعد ابتدائی دو سے تین سال تک رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ میں خفیہ طور پر ان ہی لوگوں کو دین کی دعوت دیتے رہے جن پر آپ کو اطمینان تھا۔ جب آپ ﷺ نے کھلم کھلا دین کی دعوت دینا شروع کی اور اس نئے دین کی جانب لوگ راغب ہونے لگے تو مکہ کے لوگوں نے آپ کو تکلیفیں دینے کا سلسلہ شروع کر دیا۔

اخلاق وآداب

مسجد میں داخل ہونے کے آداب:

1. اذان ہونے کے بعد جلد از جلد مسجد پہونچنے کی کوشش کریں۔
2. مسجد کو جانے سے پہلے اچھے کپڑے پہنیں اور اطمینان کے ساتھ مسجد کی طرف جائیں، بھاگتے ہوئے نہ جائیں۔
3. بدبودار چیز کھاکر مسجد میں نہ جائیں۔ اگر کھالیا ہو تو منہ اچھی طرح سے دھولیں تاکہ بدبو نہ آئے۔
4. مسجد میں دائیں پیر سے داخل ہوں۔